"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہجرت 1356 ہش — مئی 1977ء

5

1977

— المدیر —

نور الدین منیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ہجرت ۱۳۵۶ھ ش

(مئی ۱۹۷۷ء)

مدیر اعلیٰ:-

نورالدین منیر ایم۔اے

ادارہ تحریر:-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک:-

پاکستان:- پانچ روپے

فی پرچہ:- پچاس پیسے

ترتیب

- مسلمانوں کی حالتِ زار — صـ۲
- کشتیٔ نوحؑ کی تلاش — ۶
- کاروانِ اسلام — ۱۱
- پنشنرز خدمتِ دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ — ۱۵

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سیّد عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاترِ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۵۶ھش

(مئی ۱۹۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کی حالتِ زار

(از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

مے سزد گر خوں ببارد دیدۂ ہر اہلِ دیں ❊ بر پریشاں حالیٔ اسلام و قحط المسلمیں

مناسب ہے کہ ہر دیندار کی آنکھ خون کے آنسو روئے۔ اسلام کی پریشان حالی اور قحط المسلمین پر

دینِ حق را گر دشے آمد صعب ناک و سہمگیں ❊ سخت شورے اوفتاد اندر جہاں از کفر و کیں

خدا کے دین پر نہایت خوفناک اور پُرخطر گردش آگئی۔ کفر و شقاوت کی وجہ سے دُنیا میں سخت فساد برپا ہوگیا

آنکہ نفسِ اوست از ہر خیر و خوبی بے نصیب ❊ مے تراشد عیبہا در ذاتِ خیر المرسلیں

وہ شخص جس کا نفس ہر ایک خیر و خوبی سے محروم ہے وہ بھی حضرتِ خیر الرُّسل کی ذات میں عیب نکالتا ہے

آنکہ در زندانِ ناپاکی ست محبوس و اسیر ❊ ہست در شانِ امامِ پاکبازاں نکتہ چیں

وہ جو خود ناپاکی کے قید خانے میں اسیر و گرفتار ہے وہ بھی پاکبازوں کے سردار کی شان میں نکتہ چینی کرتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیر بر معصوم میبارد خبیثِ بد گہر ❊ آسماں را مے سزد گر سنگ بارد بر زمیں

بد اصل اور خبیث انسان اُس معصوم پر تیر چلاتا ہے پس آسمان کو مناسب ہے کہ زمین پر پتھر برسائے

پیشِ چشمانِ شما اسلام در خاک اوفتاد ❊ چیست عذرے پیشِ حق اے مجمعِ متنعمیں

تمہاری آنکھوں کے سامنے اسلام خاک میں مِل گیا۔ پس اے امیروں کے گروہ تمہارا خدا کے حضور میں کیا عذر ہے

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواجِ یزید ❊ دینِ حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین

افواجِ یزید کی مانند ہر طرف کفر جوش میں ہے اور دینِ حق زین العابدین کی طرح بیمار و بیکس ہے

مردمِ ذی مقدرت مشغول عشرتہائے خویش ❊ خرّم و خنداں نشستہ با بتانِ نازنین

امراء عیش و عشرت میں مشغول ہیں اور حسین عورتوں کے ساتھ خرم و خنداں بیٹھے ہیں

عالماں را روز و شب باہم فساد از جوشِ نفس ❊ زاہداں غافل سراسر از ضروریاتِ دیں

عالم دن رات نفسانی جوشوں کی وجہ سے آپس میں لڑ رہے ہیں۔ زاہد ضروریاتِ دین سے بالکل غافل ہیں

ہر کسے از بہرِ نفسِ دون خود طرفے گرفت ❊ طرفِ دیں خالی شد و ہر دشمنے جست از کمیں

ہر شخص نے اپنے ذلیل نفس کی خاطر ایک پہلو اختیار کر لیا اِس لئے دین کا پہلو خالی ہو گیا اور ہر دشمن کمین گاہ میں سے کود پڑا

اے مسلماناں چہ آثارِ مسلمانی ہمیں است ❊ دیں چنیں ابتر شما در جیفۂ دنیا رہیں

اے مسلمانو! کیا یہی مسلمانی کی علامتیں ہیں۔ دین کی تو یہ حالت ہے اور تم دُنیا کے مُردار پر فدا ہو

کاخِ دُنیا را چہ استحکام در چشمِ شماست ❊ یا مگر از دل بروں کردید موتِ اوّلیں

کیا تمہاری نظر میں دُنیا کا محل بہت مضبوط ہے؟ یا شاید پہلوں کی موت کا خیال تمہارے دِل سے نکل گیا ہے

دورِ موت آمد قریب اے غافلاں فکرش کنید ❊ دَورِ مے تا کے بخوبانِ لطیف و مہ جبیں

اے غافلو! موت کا وقت قریب آ گیا اس کی فکر کرو حسین اور مہ جبیں معشوقوں کے ساتھ دَورِ شراب کب تک چلتا رہیگا

نفسِ خود را بستۂ دنیا مدار اے ہوشمند ❊ ورنہ تلخی ہا ببینی وقت انفاسِ پسیں

اے عقلمند اپنے نفس کو دُنیا کا قیدی مت بنا ورنہ مرنے کے وقت بہت سختیاں برداشت کرے گا

دِل مدہ اِلّا بدلدارے کہ حسنش دایم است ❊ تا سرورِ دایمی یابی ز خیرا لمحسنیں

اس معشوق کے سوا جس کا حُسن لازوال ہے اور کسی کو دل نہ دے تاکہ تُو دائمی خوشی خدائے مُحسن کی طرف سے حاصل کرے

آن خردمند یکہ او دیوانۂ راہش بود ❊ ہوشیارے آنکہ مست روئے آں یارِ حسیں

وہ آدمی عقلمند ہے جو اس کی راہ کا دیوانہ ہے اور وہ شخص ہوشیار ہے جو اس یارِ حسین کے چہرہ کا گرویدہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہست جامِ عشق او آبِ حیات لازوال ❊ ہر کہ نوشید است او ہرگز نمیرد بعد ازیں

اِس کے عشق کا جامِ لازوال آبِ حیات ہے جس نے اسے پی لیا وہ ہرگز نہیں مرے گا

اے برادر دل مند در دولت دنیائے دوں ❊ زہر خونریز است در ہر قطرہ ایں انگبیں

اے بھائی اِس ذلیل دُنیا کی دولت سے دل نہ لگا اِس شہد کے ہر قطرہ میں زہرِ ہلاہل موجود ہے

تا توانی جہد کن از بہر دیں باجان و مال ❊ تا ز ربّ العرش یابی خلعت صد آفریں

جب تک تجھ سے ہو سکتا ہے اپنے جان و مال کے ساتھ دین کیلئے کوشش کر تاکہ خداوندِ عرش کی طرف سے شاباشی کی خلعت حاصل کرے

از عمل ثابت کن آں نورے کہ در ایمان تست ❊ دِل چو داری یوسفے را راہ کنعاں را گزیں

اس نور کو جو تیرے ایمان میں ہے اپنے عمل سے ثابت کر کہ جب تُو نے یوسف کو دل دیا تو کنعان کا راستہ بھی اختیار کر

یاد ایّامیکہ ایں دیں مرجع ہر کیش بود ❊ عالمے را وا رہانید از رہ دیو لعیں

وہ دن یاد ہیں جب یہ دین سب اہلِ مذاہب کا مرجع بنا ہوا تھا اور لعنتی شیطان کے راستہ سے اس نے ایک جہان کو آزاد کرایا تھا

بر زمیں گستردہ ظلِّ تربیت از نورِ علم ❊ پائے خود مے زد ز عزّ و جاہ بر چرخِ بریں

نُورِ علم کی وجہ سے اس نے دُنیا میں نیک تربیت کا سایہ پھیلا رکھا تھا اور عزّ و جاہ کی وجہ سے آسمان پر اس کا قدم تھا

ایں زمانے آنچناں آمد کہ ہر ابن الجہول ❊ از سفاہت میکند تکذیب ایں دینِ متیں

اب یہ ایسا زمانہ آگیا کہ ایک احمق بیوقوفی سے اِس دینِ متین کی تکذیب کرتا ہے

صد ہزاراں ابلہاں از دیں بروں بردند رخت ❊ صد ہزاراں جاہلاں گشتند صید الماکرین

لاکھوں بے وقوف دین سے باہر نکل گئے اور ہزاروں جاہل لوگ مکّاروں کا شکار بن گئے

بر مسلماناں ہمہ ادبار زیں رہ اوفتاد ❊ کز پئے دیں ہمّتِ شاں نیست با غیرت قریں

مسلمانوں پر ساری ذِلّت اِسی وجہ سے پڑی کہ دین کے معاملہ میں ان کی ہمّت نے ان کی غیرت کا ساتھ نہیں دیا

گر بگردد عالمے از راہِ دینِ مصطفےٰ ❊ از رہِ غیرت نمے جنبد ہم مثلِ جنیں

اگر ایک جہان مصطفےٰ کے دین کی راہ سے پھر جائے تو جنین جتنی بھی وہ غیرت سے حرکت نہیں کرتے

فکرِ ایشاں غرق ہر دم در رہِ دُنیائے دُوں ❊ مالِ ایشاں غارت اندر راہِ نسواں و بنیں

وہ ہر گھڑی اِس ذلیل دُنیا کی فکر میں لگے رہتے ہیں اور ان کا مال عورتوں اور بیٹیوں پر خرچ ہوتا رہتا ہے

ہر کجا در مجلسے فسق است ایشاں صدرِ شاں ❊ ہر کجا ہست از معاصی حلقۂ ایشاں نگیں

جس مجلس میں بھی فسق و فجور ہو وہ اُس کے صدر ہوتے ہیں اور جہاں گنہگاروں کا حلقہ ہو وہ نگینہ کی مانند ہوتے ہیں

باخرابات آشنا بیگانہ از کوئے ہدیٰ ❊ نفرت از اربابِ دیں بامے پرستاں ہمنشیں

شراب خانہ کے واقف ہیں اور ہدایت کے کوچہ سے ناواقف۔ دیندار لوگوں سے نفرت ہے اور شراب خوروں سے صحبت ہے

روبگردانید دلدارے کہ صد اخلاص داشت ❊ چوں ندید اندر دلِ ایں قوم صدق المخلصیں

اِس محبوب نے ان سے مُنہ پھیر لیا جو پہلے اِن سے بہت اخلاص رکھتا تھا جب اس نے اس قوم کے دل میں مخلصوں والی وفاداری نہ دیکھی

آں زمانِ دولت و اقبال ایشاں درگذشت ❊ شومیٔ اعمال شاں آورد ایّامے چنیں

اِن کے دولت و اقبال کا وہ زمانہ تو گذر گیا اب ان کے عملوں کی نحوست ایسے دن لے آئی

از رہِ دیں پروری آمد عروج اندر نخست ❊ باز چوں آید بیاید ہم ازیں رہ بالیقیں

پہلے جو ترقی ہوئی تھی وہ دین پروری کے راستہ سے ہوئی تھی پھر بھی جب ہوگی یقیناً اِسی راہ سے ہوگی

یا الٰہی باز کے آید ز تو وقتِ مدد ❊ باز کے بینیم آں فرخندہ ایام و سنیں

اے خدا پھر کب تیری طرف سے مدد کا وقت آئے گا اور ہم پھر وہ مبارک دن اور سال کب دیکھیں گے

ایں دو فکرِ دینِ احمد مغز جانِ ما گداخت ❊ کثرتِ اعدائے ملّت قلّتِ انصارِ دیں

دینِ احمد کے متعلق اِن دو فکروں نے میری جان کا مغز گھلا دیا اعدائے ملّت کی کثرت اور انصارِ دین کی قلّت نے

اے خدا زود آ و بر ما آبِ نصرت ہا ببار ❊ یا مرا بردار یا رب زیں مقامِ آتشیں

اے خدا جلد آ اور ہم پر اپنی نصرت کی بارش برسا ورنہ اے میرے رب اِس آتشیں جگہ سے مجھ کو اُٹھا لے

اے خدا نورِ ہدیٰ از مشرقِ رحمت برار ❊ گمرہاں را چشم کن روشن ز آیاتِ مبیں

اے خدا رحمت کے مطلع سے ہدایت کا نور ظاہر کر اور چمکتے ہوئے نشان دکھلا کہ گمراہوں کی آنکھیں روشن کر

چوں مرا بخشیدۂ صدق اندریں سوز و گداز ❊ نیست امیدم کہ ناکامم بمیرانی دریں

جب تُو نے مجھے اِس سوز و گداز میں صدق بخشا ہے تو مجھے یہ امید نہیں کہ تُو اِس معاملہ میں مجھے ناکامی کی موت دیگا

کاروبارِ صادقاں ہرگز نہ ماند ناتمام ❊ صادقاں را دستِ حق باشد نہاں در آستیں

سچّوں کا کاروبار ہرگز نامکمل نہیں رہتا۔ سچّوں کی آستیں میں خدا کا ہاتھ مخفی ہوتا ہے

(فتح اسلام صـ۷۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشتیٔ نوحؑ کی تلاش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم شیخ عبد القادر صاحب)

پہلی جنگِ عظیم میں ایک رُوسی ہوا باز نے یہ بتایا کہ اُس نے دورانِ پرواز کوہِ ارارات پر ایک کشتی دیکھی۔ ۱۸۴۸ء میں ایک امریکن مہم نے اِس پہاڑ کو سَر کیا لیکن اُس نے وہاں کچھ نہیں پایا۔ نتیجۃً اب یہی سمجھا جاتا ہے کہ روسی ہوا باز نے پہاڑ کے کسی ایسے پہلو کو دیکھا جو کہ فضائی بلندی سے کشتی نما دکھائی دیتا تھا۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ امریکی سائنسدانوں کی مہم ارارات میں عین اُس وقت مصروفِ عمل تھی جب روسی کاکیشیا میں اپنے پہلے ایٹم بم کا تجربہ کر رہے تھے۔

طوفانِ نوحؑ کے عالمگیر عقیدہ سے متاثر ہو کر کوہستانِ ارارات میں تحقیق کے لئے ایک تازہ مہم بھیجی گئی جس کا مقصد یہ ہے کہ وہ کشتیٔ نوحؑ کے باقیات کو تلاش کرے۔

۱۹۶۱ء میں عجائباتِ دُنیا پر عصرِ حاضر کی جدید ترین معلومات پر مشتمل ایک کتاب لندن سے شائع ہوئی ہے اُس کا نام ہے "THE WORLD'S STRANGEST MYSTERIES"۔ یہ اقتباس اسی کتاب سے لیا گیا ہے۔ یہ تازہ مہم بھی ناکام ہو گئی۔ اس کے بعد ایک اَور مہم ترتیب دی گئی۔ اس کے بعض اراکین نے چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب (سابق چیئرمین عدالتِ انصاف) سے درخواست کی کہ ہمیں بتایا جائے کہ

قرآن کریم سے کشتیٔ نوحؑ کی تلاش میں کیا راہنمائی مل سکتی ہے — نیز

- طوفانِ نوحؑ کہاں آیا تھا؟
- کشتی کس پہاڑ تک گئی؟
- یہ طوفان عالمگیر تھا یا مقامی؟

راقم الحروف کی معلومات کے مطابق جواباً قرآنی انکشافات پر مشتمل ایک مقالہ (مع ضروری نقشوں کے) اس مہم کے حوالہ کر دیا گیا اور اُن کی طرف سے شکریے کی ایک چٹھی بھی ملی۔ اس نوٹ کے ساتھ کہ ہمیں اس سے بہت مفید معلومات حاصل ہوئی ہیں۔

کشتیٔ نوحؑ سے متعلق فلم

اب امریکہ میں ان مہمات کے پیشِ نظر

ایک فلم بنائی گئی ہے اس کا نام ہے

"IN SEARCH OF NOAH'S ARK."

جس کے متعلق جناب ملک سعید احمد صاحب (شکاگو) سے اپنے تازہ مکتوب میں لکھتے ہیں:۔

"...حضرت نوحؑ کی کشتی کے متعلق یہاں بہت چھان بین ہو رہی ہے کہ کہاں جا کر ٹھہری تھی؟ قرآن شریف نے جودی اور بائیبل نے ارارات کی پہاڑیاں بتائی ہیں۔ یہاں ایک فلم آئی ہوئی ہے مَیں نے بھی دیکھی کشتیٔ نوحؑ کی تلاش میں مختلف مہمات سب دکھائی گئی ہیں۔ ایک قدیم نوح سے پتہ لگا ہے کہ طوفان کے تھم جانے کے بعد کشتی کوہِ نفیر پہ ٹھہر گئی تھی ...عین ممکن ہے کہ یہ "جودی" پہاڑ ہی کا دوسرا نام ہو۔"

قابلِ غور بات یہ ہے کہ کشتیٔ نوحؑ کی تلاش میں مہمات کیوں ناکام ہوتی رہی ہیں۔ سب سے بڑی وجہ تو یہی ہے کہ

طوفان کو عالمگیر سمجھ لیا گیا حالانکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ مقامی تھا۔

بائیبل میں ہے کہ طوفان ساری دُنیا میں آیا۔

قرآن کریم میں ہے کہ مقامی تھا اور اس کا مرکز جودی کے شمال میں تھا۔ اس علاقہ میں قومِ نوحؑ آباد تھی وہ غرق ہوئی۔

دوسری غلطی یہ ہے کہ "جبلِ سفینہ" کوہِ ارارات کو سمجھ لیا گیا۔ یہ سلسلہ کوہِ عراق کے شمال میں ہے۔ سترہ ہزار فٹ اونچے پہاڑ کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہاں کشتی ٹھہری تھی۔ "جودی" عراق کے وسط میں ہے موصل اور جزیرہ ابنِ عمرؓ کے درمیان ایک سلسلہ کوہ۔ جزیرہ ابنِ عمرؓ سے کم و بیش ۲۵ میل شمال مشرق میں جو ۳۷ درجہ ۲۰ دقیقہ شمال میں ہے۔ جودی بلندی پانچ ہزار فٹ تک ہے۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ

کشتی کو فراز کی جانب جانا تھا یا نشیب کی طرف۔ کشتی کی تلاش تمام و کمال سطوحِ مرتفع میں ہوئی ہے۔

قرآن حکیم نے بتایا کہ کشتی نشیب کی طرف گئی یعنی دجلہ کے بہاؤ کی جانب اور جودی پر ٹھہر گئی مگر جودی کے سلسلہ کوہ کو کلیتہً نظر انداز کر دیا گیا۔ یہی وجہ تھی کہ کشتی کا سراغ نہیں ملا۔

تیسری غلطی یہ ہے کہ بائیبل کے موجودہ نسخوں کا تتبع کیا گیا لیکن قدیم تاریخی ریکارڈ اور پرانے نسخوں سے مدد نہیں لی گئی۔

کتبات و معابدِ بابل

سکندرِ اعظم کے زمانے میں ایک یونانی مورخ بیروسس (BEROSSUS) ہوا ہے اُس نے کتبات و معابدِ بابل کی مدد سے تاریخ بابل یونانی زبان میں مرتّب کی۔ تیسری صدی قبل مسیح کی یہ تاریخ ہے اس

ہیں صاف لکھا ہے کہ کشتی ایک کُرد پہاڑ پر ٹھہری تھی
اُس کا نام گورڈینے (GORDYENE) ہے۔ بیروسس
نے پتے کی ایک بات یہ بھی بتائی کہ
کشتی کے باقیات اُس کے زمانے
میں موجود تھے۔ لوگ جاتے اور کشتی
کے ٹکڑے لاکر اُن کے تعویذ اور کنگن
بناتے تھے اور تبرکاً انہیں پہنتے تھے۔

ظاہر ہے کہ جبلِ سفینہ کم بلندی پر تھی۔ لوگ
آتے جاتے تھے۔ سترہ ہزار فٹ پر کون جا سکتا تھا
— گورڈینے اور جُودی کا محلِّ وقوع ایک ہی ہے۔

کتباتِ بابل میں ہے کہ کشتی چلتی رہی۔ کئی دن
کے بعد کوہِ نصیر پر ٹھہر گئی۔ عربی میں حُسن اور تروتازگی
کو "النضارۃ" کہتے ہیں۔ نصیر اُسی سے عبارت ہے۔ "الجیّد"
عمدہ چیز۔ "جودۃ" عمدہ ہونا۔ "جُود" سخاوت مال اسی
مادہ سے "جُودی" ہے۔ ظاہر ہے کہ دونوں کے معنے
ملتے جُلتے ہیں۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ نصیر اور جُودی
ایک پہاڑ کے دو نام ہیں۔ ارارات کسی صورت میں مراد
نہیں ہو سکتا۔ دوسرے لفظوں میں دجلہ کے پہاڑ کا
خطّہ مراد ہے نہ کہ بالائی علاقہ — جھیل "وان" کا جنوب
مراد ہے نہ کہ شمال۔

تورات عبرانی میں جبلِ سفینہ کا نام اراراط
ہے۔ لیکن سُریانی نسخوں میں پہاڑ کا نام کردو
(KURDU) ہے۔ یعنی ایک کُرد پہاڑ — کُرد
علاقہ جھیل وان کے جنوب میں
تھا۔

ہسٹنگز کی تائید

جے۔ ہسٹنگز (J. HUSTINGS) نے
کئی جلدوں میں بائیبل ڈکشنری مرتّب کی۔ جلد اوّل کا
صفحہ ۱۴۰ قابلِ ملاحظہ ہے۔ لکھا ہے کہ:۔

کشتی کا انتہائی بلندی پر ٹِک جانا
قرینِ قیاس نہیں ہے۔
نشیبی علاقوں کا کوئی پہاڑ مراد ہے۔ جُودی
قابلِ لحاظ ہے کیونکہ کُرد آج بھی اس پہاڑ کو "جبلِ
سفینہ" قرار دیتے ہیں۔ پھر اسی علاقہ سے سفینۂ نوحؑ
کے باقیات ملنے کا ثبوت ملتا ہے جیسا کہ بیروسس نے
لکھا ہے اور اس کے تتبّع میں دوسرے مورخین قدیم
نے اس روایت کو دوہرایا ہے۔ مثلاً جوزیفس وغیرہ۔

کوہِ جُودی کے دامن میں اب تک ایک گاؤں
ہے جسے اسّی افراد کا گاؤں (قریۂ ثمانین)
کہتے ہیں کیونکہ داستان کے مطابق کشتی
میں بچ نکلنے والے "اسّی آدمی" پہلے یہیں
آباد ہوئے تھے۔

(جُودی انسائیکلو پیڈیا آف اسلام)

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام میں زیرِ لفظ
"جُودی لکھا ہے کہ تورات کے اثرات پہنچنے
سے پہلے کوئی جانتا بھی نہیں تھا کہ جبلِ سفینہ
اراراط ہے۔ گیارھویں صدی میں تورات کی
اشاعت کے ذریعہ یہ نام مشہور ہوا۔ مقامی
روایت میں "جبلِ کُرد" یا جُودی کا نام ہے۔
قارئین اب یہ ضرور پا گئے ہوں گے کہ تلاشِ سفینۂ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوحؑ کے لئے مہمات کیوں ناکام رہیں۔ امریکی مہم کا اس مشورے کو نظر انداز کر دینے کی وجہ سے کہ

"۔۔۔ جب تک آپ "قرآنی روٹ" پر نہیں جائیں گے کشتی کا ملنا محال ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اہم علامت

طوفانِ نوحؑ کی ایک علامت قرآن حکیم نے ایسی بتائی ہے جو اس عقدہ کو حل کر دینے والی ہے افسوس کہ اپنوں اور بیگانوں دونوں نے اس بدیہی علامت سے فائدہ نہیں اُٹھایا نتیجہ یہ ہے کہ طوفانِ نوحؑ کا راز اب تک سینۂ گیتی میں دفن ہے۔ "فارالتنّور" کے الفاظ قابلِ غور ہیں۔ تفسیر ابنِ کثیر میں اس کی یُوں شرح کی گئی ہے:۔

"۔۔۔ حسبِ فرمان خداوندی آسمان سے موسلا دھار لگاتار بارش برسنے لگی اور زمین سے بھی پانی اُبلنے لگا۔ رُوئے زمین سے چشمے پھُوٹ پڑے یہاں تک کہ آگ کی جگہ تنور میں سے بھی پانی اُبل پڑا۔"

واضح رہے۔۔۔ یہاں تنُور پر "الف لام" ہے۔ گویا کوئی خاص مقام ہے عام تنور نہیں ہے۔ سلفِ صالحین میں سے بعض صحابہؓ کا خیال ہے یہ نام کسی خاص مقام کا ہے۔ مثلاً قتادہؓ کہتے ہیں کہ جزیرہ میں "عین الورُود" کا نام "التنّور" ہے۔ بہرکیف حضرت نوحؑ کو طوفان کی ایک بدیہی علامت بتائی گئی کہ

جب التّنُور اُبل پڑے تو کشتی میں سوار ہو جانا کیونکہ اس کے ساتھ ہی طوفان کا ریلا آئیگا جو کہ سب کچھ بہا کر لے جائے گا۔ یہ گویا آنے والے طوفان کا سگنل تھا۔

التّنُور دراصل دُنیا کے سب سے بڑے کریٹر (CRATER) کو کہا گیا ہے یعنی آتش فشاں پہاڑ کے دہانے کو جو کہ جُودی کے شمال مغرب میں ہے۔ یہ دہانہ جھیل وان کے کنارے ایک سطح مرتفع پر ہے۔ اس میں آج بھی ٹھنڈے اور گرم پانی کی جھیلیں ہیں۔ یہ دہانہ جو کہ جھیل نمرود کے اندر ہے آٹھ دس ہزار فٹ کی بلندی پر ہے اور دُور سے نظر آتا ہے۔ بعض اوقات اس قسم کے دہانے جو کہ سمندر یا جھیل کے سواحل پر ہوں طوفان کی صورت میں بہت بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ سمندر یا جھیلوں کا پانی ان دہانوں سے اُبلنے لگتا ہے اور سارے ملک میں سیلاب آجاتا ہے۔

اکتوبر ۱۷۴۶ء میں پیرو میں بھی چار آتش فشاں دہانوں کے اُبلنے سے عظیم سیلاب آگیا تھا۔ عہدِ نوحؑ میں خاص طور پر زمینی چشمے پھوڑ دینے کا ذکر ہے۔ سب سے بڑا چشمہ جھیل وان میں جبلِ نمرود کے دہانے کی صورت میں اُبھرا ہوا تھا۔ جب یہ پھُوٹا تو اُس کے فوّارے دُور دُور تک نظر آتے تھے۔۔۔ اس علامت کو دیکھ کر حضرت نوحؑ کو کشتی میں بیٹھ جانا

تھا۔ یہ گویا خطرہ کا الارم تھا۔ فرمایا:۔

"اے نوحؑ! جب ایک ممیز دہانہ
"التّنُور" اُبل پڑے تو تم انتظار
نہ کرنا اور کشتی میں بیٹھ جانا"

کیونکہ اس عمل کے بعد پانی کو نو دس ہزار فٹ سے گر کر دو ہزار فٹ کی بلندی پر پیالہ نما وادیوں میں پھیل جانا تھا۔

جھیل وآن سے سلسلہ جودی تک کا نقشہ دیکھیں تو اس میں مذکورہ دہانہ گول دائرہ کی صورت میں دکھایا گیا ہے جو کہ جھیل وآن کے مغربی کنارہ پر واقع ہے۔ یہ دُنیا کا سب سے بڑا CRATER ہے۔ ماہرین طبقات الارض بتاتے ہیں کہ زمانہ تاریخ میں یہ پھٹا نہیں بلکہ کسی پرانے زمانے میں اُبل پڑا تھا چنانچہ ارد گرد کا علاقہ (اس میں سے) نکلنے والی گاد اور مواد سے اٹا پڑا ہے۔

آتش فشانی دہانوں کا اُبال

دُنیا کے مشہور مبصّر (T.G. BENNEY) نے اپنے مشاہدات کی بناء پر آتش فشانی دہانوں کی داستان اپنی کتاب (VOLCANOES) میں لکھی ہے۔ ایک جگہ لکھتے ہیں:۔

"جیسے دُودھ کا اُبال کیتلی کے
باہر جوش زن ہو کر نکلتا ہے اسی
طرح دہانۂ آتش فشاں کے اُبلنے
سے پانی کا سیلاب۔ برف کے بلاک۔
چٹانیں۔ بخارات اور لاوے کے
دھارے بہر نکلتے ہیں۔ نہ صرف وہ
اندرونِ زمین پانی کو اُچھالتے ہیں
بلکہ بعض دفعہ قریب میں جو جھیلیں
ہوتی ہیں اُن کا پانی بھی طوفان بن
کر وادیوں میں بھر جاتا ہے"

عربی زبان کا کمال دیکھئے کہ تنور کے معنے جہاں "مخزن النّار" کے ہیں وہاں "مفجر النّار" کے بھی ہیں۔ اب غور فرمائیے کہ دہانۂ نمرود کے اُبلنے سے جھیل وآن کا پانی کس بُری طرح بے قابو ہو گیا ہوگا۔

طالمود میں ہے:۔

"عہدِ نوحؑ میں اُبلتے پانی سے
لوگوں کو عذاب دیا گیا تھا"

قرآن حکیم میں ہے کہ "لوگ پانی میں غرق ہوتے ہی آگ میں داخل ہو جاتے تھے"

(سورہ نوح ۲۶)

یہ سب حقائق بتاتے ہیں کہ التّنُور کا اُبلنا ایک سگنل تھا کہ جب اس دہانے سے فوّارے پھوٹنے لگیں تو کشتی کو بھر لینا۔ اُس کے بعد جان لیوا طوفان ہوگا اور حالت یہ ہوگی کہ ؎

کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اس سیل سے
جیلے سب جاتے رہے اِک حضرتِ تواب ہے

گویا ثابت ہوا کہ قرآن حکیم کی رُو سے طوفانِ نوحؑ کا مرکزی علاقہ التّنُور (دہانۂ نمرود) سے لے کر جودی تک ہے۔ ویسے تو پانی جنوبی عراق تک پھیل گیا تھا لیکن سب سے زیادہ (باقی صفحہ ۱۲ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کارکردگی اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا

مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب مبلغ انچارج غانا مشن اپنی جنوری کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں خاکسار کو کوفو کے پیرامونٹ چیف کی وفات پر ان کی طرف سے مرحوم کے لواحقین سے تعزیت کے اظہار کے لئے گیا۔ خاکسار کے ہمراہ جماعت کے سرکردہ احباب بھی تھے۔ چنانچہ حضور کا پیغام سُننے کے لئے علاقہ کے چیفس اور خاص و عام کثیر تعداد میں موجود تھے۔ جب ہم وہاں پہنچے تو اسٹیٹ کی طرف سے اسٹیٹ کے رجسٹرار نے ایک WELCOME ایڈریس پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے خطوط پڑھ کر سُنائے تمام لوگ اِس بات سے بہت ہی متاثر ہوئے کہ جماعتِ احمدیہ کے پیشوا ہمارے غم میں شریک ہوئے ہیں۔

نئے پیرامونٹ چیف نے اپنی تقریر میں جماعت کی اس ہمدردی کے اظہار پر بہت شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کوکوفو کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ بیرونی ملک کی ایک ایسی شخصیت کی طرف سے اتنی ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے جو ان کا ہم مذہب بھی نہیں۔ نیز انہوں نے جماعت کی ہر ممکن مدد کرنے کی پیشکش کی اور جماعت کی خدمات کو سراہا۔

غانا میں اپنوں اور غیروں میں قرآن کریم کی مانگ کے پیشِ نظر اس کے انگریزی ترجمہ کی طباعت کا کام برابر جاری ہے۔ BLUE PRINT نکالا گیا ہے اور آجکل اس کی PROOF READING کے بعد ضروری تصحیح کی جارہی ہے۔ امید ہے کہ ایک دو ماہ میں طباعت کا کام مکمل ہو جائے گا۔

علاوہ ازیں خاکسار گائیڈنس اخبار کے لئے مضامین لکھنے، مضامین کو ترتیب دینے اور PROOF READING میں مصروف رہا۔ اس کے علاوہ دفتری امور اور درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

● مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور اپنی اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ خاکسار نے اِس عرصہ میں مختلف مقامات کا دَورہ کیا بعض مقامات پر لوگوں کی خواہش پر دو دو تین تین مرتبہ بھی گیا۔ چنانچہ

ABOTOASI شہر میں سابق پیرامونٹ چیف کی وفات پر اظہارِ تعزیت کے لئے گیا۔ علاقہ کے معززین سے تعارف ہوا۔ دوسری مرتبہ نئے پیرامونٹ چیف کی تقرری کی تقریب میں شمولیت کی۔ اس موقع پر علاقہ کے معززین نے موصوف کو تحائف (زیادہ تر شراب کی بے شمار بوتلیں) پیش کئے۔ خاکسار نے موصوف کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جس کو وصول کر کے موصوف نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ آج اس آسمانی تحفہ کی توقع بھی نہیں کر سکتا تھا۔ پھر موصوف نے خاکسار سے اِس خواہش کا اظہار کیا کہ قرآن کریم کے اوصاف مختصراً جملہ حاضرین کے سامنے بیان کروں جس پر خاکسار نے قرآن کریم کی بعض خوبیوں کا تذکرہ کیا جو بائیبل کے مقابلہ میں قرآن کریم کی فضیلت پر شاہد ہیں۔ یہ تقریب احمدیت کے تعارف اور تبلیغ کے لئے بہت مفید رہی۔

تیسری مرتبہ پیرامونٹ چیف سے ملاقات کے لئے چند دن بعد گیا تو پیرامونٹ چیف کو گائیڈنس اخبار کی کاپی پیش کی۔ موصوف نے بتایا کہ وہ ابھی ابھی قرآن کریم کی سورہ طٰہٰ کا مطالعہ کر رہا تھا۔ پھر دوبارہ قرآن کریم منگوایا اور ایک ٹیچر کو کہا کہ سورہ طٰہٰ کے چند رکوع کا ترجمہ حاضرین کے سامنے پڑھ کر سنائے پھر کوسمس، انجیلوں کی الہامی حیثیت، حضرت مسیح کی صلیبی موت پر احمدیت کی تحقیق وغیرہ موضوعات پر قریباً اڑھائی گھنٹے تک گفتگو جاری رہی اور موصوف نے ان تمام باتوں میں احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے کامل اتفاق ظاہر کیا۔ یہ تبلیغی مجلس موصوف کی ذاتی دلچسپی کے باعث بہت موثر رہی۔ الحمدللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

TASIKAN میں عرصہ زیرِ رپورٹ میں تین مرتبہ گیا۔ محکمہ انفارمیشن، ڈسٹرکٹ پولیس آفس، گھانا کمرشل بنک کے مینیجر، محکمہ ہیلتھ کا عملہ، چرچوں کے مڈل اور سیکنڈری سکول کے طلباء و اساتذہ اور شہر کے بعض معززین سے رابطہ اور تعارف کے علاوہ احمدیت کی مساعی کے تذکرہ کا موقعہ ملا۔ اس کے علاوہ دوسرے کئی مقامات پر لوگوں کو احمدیت سے روشناس کرایا۔

● مکرم مولوی عبدالرزاق صاحب بٹ مبلغ ٹمالے مشن اپنی دسمبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ہر روز نمازِ فجر کے بعد درس قرآن پاک دیا گیا اور نماز مغرب کے بعد درسِ حدیث۔ خدام کی تعلیمی و تربیتی کلاس جاری کی گئی جس میں اسلامی مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ اطفال اور انصار بھی اس کلاس میں شامل ہوتے ہیں۔ بعض مقامات کا دورہ کیا۔ دو صد احباب میں لٹریچر تقسیم کیا۔ تین احباب مشن ہاؤس تشریف لائے۔ اسلامی مسائل پر گفتگو کے علاوہ انہیں لٹریچر بھی دیا گیا۔ ایک ڈاکٹر اور چار ایجوکیشن آفیسرز کو مشن ہاؤس بلایا گیا تبلیغ کے بعد ان کو لٹریچر بھی دیا۔

● مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مبلغ ٹیچیمان اپنی دسمبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ قرآن کریم کے درس کے ساتھ ساتھ قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم کے پڑھانے کا سلسلہ جاری رہا۔ دوسرے بچوں اور احباب کو بھی توجہ پیدا ہو رہی ہے۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں ایک گاؤں کا دورہ کیا۔

جس کی تمام آبادی مسلمانوں کی ہے۔ احباب کو اکٹھا کر کے ان کو اسلامی تعلیم کے حُسن سے آگاہ کیا۔ ایک مسلمان ہونے کے لحاظ سے جو ہماری ذمّہ داریاں ہیں ان کی طرف توجہ دلائی۔ موجودہ زمانہ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کی روشنی میں مسلمانوں کی موجودہ حالت بیان کی اور پھر اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی پیشگوئیوں کی طرف ان کو توجہ دلا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی اور تربیتی خدمت کو پیش کیا۔

محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کے اجلاس میں شرکت کی۔ کارروائی سے پہلے خاکسار کو دعا کے لئے کہا گیا چنانچہ سب کھڑے ہو گئے۔ سب عیسائی تھے مَیں نے اسلامی طریق کے مطابق ہاتھ اُٹھا کر دعا کرائی +

نائیجیریا مکرم مولوی سعید احمد صاحب اظہر لکھتے ہیں کہ ماہ فروری میں نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیتا رہا۔ ہر روز شام ۵ سے ۶ بجے تک بچوں کی تعلیم القرآن کلاس میں قاعدہ یسرنا القرآن، قرآن مجید، نماز اور دیگر اسلامی تعلیم اور تربیتی امور سکھائے جاتے رہے۔ کلاس میں چالیس لڑکے اور لڑکیاں حصّہ لیتی ہیں۔ نماز عشاء کے بعد خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس لگائی جاتی ہے۔

اِس ماہ دو تبلیغی اور چار تربیتی اجلاس منعقد کئے۔ چندہ جات کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ دس ٹیچروں کے ایک گروپ کو احمدیت کا پیغام پہنچایا اور مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا۔

KANO میں ۸ تا ۱۱ اپریل قرآن مجید کی نمائش منعقد کی جا رہی ہے۔ احمدیہ مسجد کانو کے ساتھ دو کمرے بنائے جا رہے ہیں جو احمدیہ بک شاپ کے طور پر استعمال ہوں گے۔ ایک وقارِ عمل کے ذریعہ مسجد کی صفائی اور مسجد کے باہر کے ماحول کی صفائی کی گئی۔

مکرم منیر الدین صاحب بسمل لکھتے ہیں کہ ماہ فروری میں بعض مقامات کا دَورہ کر کے احبابِ جماعت کو اسلامی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنے کی تلقین کی۔ غیر از جماعت احباب کو تبلیغ کی گئی اور لٹریچر دیا گیا۔ اجتماعی و انفرادی تبلیغ کا موقع ملا۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے چندہ کی طرف احبابِ جماعت کو توجہ دلائی۔ الحمد للہ کہ اس میں بہت کامیابی ہوئی اور ساڑھے تین صد لیرے جمع ہوئے۔ کوشش جاری ہے کہ ہر احمدی اپنے وعدہ کا $\frac{3}{15}$ ادا کر دے۔

زیمبیا مکرم مولوی غلام احمد صاحب نسیم ایم۔ اے مبلغ انچارج زیمبیا مشن ماہ مارچ کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ مشن کے کام خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ ہو رہے ہیں۔ گذشتہ عشرہ بعض علاقوں کا دَورہ کیا۔ KITWE میں باقاعدہ جماعت کا قیام عمل میں آیا عہدیداران کا انتخاب کیا اور لجنہ کی برانچ قائم کی تا مستورات میں بیداری پیدا ہو۔ یہاں ایک ہفتہ تک درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشن کے دفتر میں ایک تعلیمی کلاس کھولی گئی ہے جس کا مقصد احبابِ جماعت کو اسلامی تعلیم سے روشناس کروانا ہے۔ اِس کلاس میں دوست دلچسپی سے حصّہ لے رہے ہیں۔ یہ کلاس ہفتہ میں صرف ایک دن ہوتی ہے۔

اِس کے علاوہ بعض اَور جگہوں کا دَورہ کیا جہاں بکھرے ہوئے احمدی گھرانے ہیں۔ دَورہ کا مقصد یہ تھا کہ احبابِ جماعت سے تعارف ہو۔ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور وہ باقاعدہ مشن سے منسلک ہو جائیں۔

آپ کی خدمت میں پیش پیش

انڈس ٹریول سروس لاہور

امریکہ، کنیڈا، مغربی جرمنی، لندن، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کی رعائتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں۔

انڈس ٹریول سروس

ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ بالمقابل فلیٹی ہوٹل

ایجرٹن روڈ۔ لاہور

کشتیٔ نوحؑ کی تلاش

(بقیہ صفحہ ۱)

متاثرہ علاقہ یہی تھا۔

عظیم الشّان قرآنی انکشاف

یہ ایک عظیم الشان قرآنی انکشاف ہے جودی کے سلسلۂ کوہ میں کشتی کے باقیات کے ملنے کا تاریخی ریکارڈ اور اس کے اُوپر کے علاقہ میں دُنیا کے عظیم ترین دہانے کا واقع ہونا طوفانِ نوحؑ کے راز کو بے نقاب کر دیتا ہے۔

قرآن حکیم میں ہے کہ

"کشتیٔ نوح کو ہم نے آنے والی قوموں کے لئے نشان بنایا ہے۔"

اس میں اشارہ ہے کہ

"کشتی مل جائے گی۔ جیسے فرعون کی لاش منظرِ عام پر آ گئی اور "نشان" بن گئی اسی طرح کشتیٔ نوحؑ بھی ایک زندہ نشان ہو گی۔"

لیکن قرآنی رُوٹ پر تلاش شرط ہے سطوحِ مرتفع کی بجائے کم بلندی والے سلسلۂ کوہ میں کشتی اگر تلاش کی جائے تو ملنے کا امکان ہے۔

(بشکریہ ہفت روزہ "لاہور"

۱۸ اپریل ۱۹۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنشنرز خدمتِ دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں

اسلام نے بچپن سے لے کر زندگی کے آخری سانس تک کسی شخص کو بھی بیکار رہنے نہیں دیا بلکہ ہر عمر کے لحاظ سے ایسے احکام دئے ہیں جن پر عمل کیا اور کرایا جا سکتا ہے۔ مثلاً ننھا بچہ اس بات کا خواہشمند ہوتا ہے کہ کوئی اس سے بات کرے جس وجہ سے وہ خوش ہو کر ہنستا ہے اس کا دل بہلتا ہے اور صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ اس عمر میں بھی اس کے کانوں میں پڑی ہوئی بعض باتیں اس کو یاد ہو جاتی ہیں اور بڑی عمر میں کئی بچپن کی باتیں بتا دیتا ہے۔ اور جب ہوش سنبھالتا ہے تو پھر ایک منٹ بھی وہ ضائع کرنا پسند نہیں کرتا۔ کبھی کہانیاں پڑھنے یا سننے کا شوق اور کھیل کود میں منہمک غرض کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتا ہے ورنہ اس کی صحت پر بھی برا اثر پڑ جائے گا اور بیکاری کے نتیجہ میں کاہل، سست اور کام چور اور جلدی تھک جانے والا ہو جائے گا لیکن ہر وقت کاموں میں مصروف رہنے والا زیادہ کام کر سکتا ہے اور اس کی صحت بھی اچھی رہتی ہے۔

پھر جب آدمی ملازمت، تجارت یا اور کسی کام میں مصروف رہنے کے بعد بڑی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو اگرچہ وہ جوانوں کی طرح مستعدی اور بھاری کام نہیں کر سکتا تاہم اس کو بیکار ہرگز نہیں رہنا چاہیئے۔ اپنی وسعت، استطاعت اور قوت کے موافق کوئی نہ کوئی کام کرتے رہنا چاہیئے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دنیا کا تجربہ یہ ہے کہ پنشن لینے کے بعد جو شخص کام نہیں کرتا وہ ناکارہ ہو جاتا ہے نکمے رہنے سے عمریں کم ہو جاتی ہیں۔ (خطبہ جمعہ ۱۰ جنوری ۱۹۳۶ء الفضل جلد ۲۳ نمبر ۱۶۶)

اندریں حالات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عزیز جماعت کے پنشنرز حضرات سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:-

"میں تحریک کرتا ہوں کہ بیسیوں آدمی جو پنشن لیتے ہیں اور گھروں میں بیٹھے ہیں خدا نے انہیں موقع دیا ہے کہ چھوٹی سرکار سے پنشن لیں اور بڑی سرکار کا کام کریں یعنی دین کی خدمت کریں۔ بیسیوں ایسے لوگ ہیں جو پنشن لیتے ہیں اور جنہیں اپنے گھروں میں کوئی کام نہیں میں ان سے کہتا ہوں کہ خدمتِ دین کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں تا ان سکیموں کے سلسلہ میں ان سے کام لیا جائے یا جو مناسب ہو انہیں نگرانی کا کام سپرد کیا جائے۔ ورنہ اگر نگرانی کا کام نہ کیا گیا تو عملی رنگ میں نتیجہ اچھا نہ نکل سکے گا (خطبہ جمعہ ۱۰ جنوری ۱۹۳۶ء)۔

مزید فرمایا:- "ان کاموں کے لئے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جنہیں کچھ تجربہ بھی ہو صحت بھی اچھی ہو اور جن میں ابھی طاقت ہو۔" (خطبہ جمعہ مذکور)

"جو لوگ پنشنرز ہیں ساری عمر انہوں نے دنیا کے کاموں میں گزار دی ہے اب کیوں وہ اس کام کو اختیار نہیں کرتے جسکے کرنے سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو سکتی ہے ... تا مرنے کے بعد وہ خدا تعالیٰ سے کہہ سکیں کہ اے خدا ہمیں اپنی زندگی میں جو وقت فرصت کا ملا اسے ہم نے تیرے دین کے لئے وقف کر دیا تھا اس سے زیادہ کسی انسان کی خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ بغیر قربانی کے اسے ثواب ملتا جائے۔" (الفضل جلد ۲۳ نمبر ۱۶۶)

خدا تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق بخشے۔ آمین

(مرسلہ: سید احمد علی شاہ۔ ربوہ)

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکرز سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامانِ سائنس و واجبی نرخوں پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور — فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah